سوال

(356) عورت کے مال میں خاوند کا تصرف کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میرے خاوند کو اس بات پر اعتراض کا حق حاصل ہے کہ میں نے اپنی میراث اپنی ماں کو دے دی ہے؟ اور کیا اسے بیوی کے مال اور اس کی تنخواہ میں تصرف کا حق حاصل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت اپنے مال کی مالک ہے اور وہ اس میں تصرف کا حق رکھتی ہے، اس سے کسی کو تحفہ دے سکتی ہے، صدقہ کر سکتی ہے اپنا قرض اتار سکتی ہے، اپنے کسی عزیز یا غیر عزیز جس سے بھی وہ چاہے اپنے کسی حق مثلاً قرضہ یا وراثت سے دست بردار ہو سکتی ہے اس پر خاوند کو کسی بھی صورت میں اعتراض کا حق حاصل نہیں ہے۔ ہاں اس میں یہ ضرور ہے کہ عورت عاقلہ رشیدہ ہو، خاوند اس کی مرضی کے بغیر اس کے مال میں تصرف نہیں کر سکتا لیکن اگر عورت کوئی ایسا کام کرتی ہے جس سے مرد کے کسی حق کی ادائیگی میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہو تو وہ اسے اس کام سے کسی شرط کے تحت روک سکتا ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ میاں بیوی اپنی تنخواہ ایک دوسرے کو تقسیم کرنے پر اتفاق کر لیں۔ خاوند اسے گھریلو کام کاج سے دستبرداری کی اجازت اور اسے لانے لیجانے کے عوض اس سے کچھ وصول کرے۔۔ شیخ ابن جبرین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 366

محدث فتویٰ